سوال

جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان دو رکعات پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے جمعہ میں یہ دیکھا ہے کہ جب امام دو خطبوں کے درمیان بیٹھا تو بعض نمازیوں نے کھڑے ہو کر دو رکعات پڑھیں اور پھر بیٹھ گئے اس نماز کا کیا حکم ہے ؟ کیا یہ جائز ہے کہ آدمی مسجد میں آکر بیٹھنے کے بعد پھر نماز کے لئے کھڑا ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نماز غیر مشروع ہے کیونکہ مشروع یہ ہے کہ جب امام خطبہ شروع کر دے تو لوگ اس کا خطبہ سنیں دو خطبوں کے درمیان امام کے دوسرے خطبہ کا انتظار کریں اور اگر دو خطبوں کے درمیان دعاء کریں تو یہ بھی بہت بہتر ہے کیونکہ یہ قبولیت دعاء کا وقت ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ :

ان فی یوم الجمعۃ ساعۃ لایوافقھا عبد مسلم وھوائم یصلی یسال اللہ شیا الااعطاہ اللہ تعالیٰ ما دعا بہ (صحیح بخاری)

جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں مسلمان آدمی کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور اپنے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی مانگیں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعاء کو قبول فرماتے ہوئے وہ عطا فرما دیتا ہے ۔ ''

ہاں آدمی مسجد میں بیٹھنے کے بعد تحیۃ المسجد ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو سکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس وقت آیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا :

اصلیت قال لاقال قم فصل رکعتین (صحیح بخاری)

''کیا تم نے نماز پڑھی ہے ؟''اس نے عرض کیا ۔ ''نہیں '' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا/''کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعات پڑھو ۔ ''

ہاں اگر آدمی کو بیٹھے ہوئے کافی وقت ہو جائے تو پھر تحیۃ المسجد نہ پڑھے کیونکہ سنت یہ ہے کہ جب کسی عمل کا مقام ختم ہو جائے تو مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص446

محدث فتویٰ